

فہرست مؤلین برائے امتحانات (اسلام آباد آزاد کشمیر)

نمبر	نام مؤلین	الفاظ	نام درس	پندرہ	کڑا	نمبر	فہن	موبائل	حفظات
01	مولانا عبدالغفور صاحب	00022	جامعہ محمدیہ	051	2273988	051	3306-972338	0300-972338	اسلام آباد
02	مولانا مفتی عبدالحمید صاحب	02246	دار العلوم اسلامیہ	058	32302 32536	058	32130	0330-5124874	آزاد کشمیر

فہرست مؤلین برائے امتحانات (بلوچستان)

نمبر	نام مؤلین	الفاظ	نام درس	پندرہ	کڑا	نمبر	فہن	موبائل	حفظات
01	مولانا عبدالغفور صاحب	00194	جامعہ اسلامیہ محزون العلوم	082	501222	082	0334-2410652	0334-2410652	ڈیوبادرین
02	مولانا مفتی عبدالحمید صاحب	00897	جامعہ عربیہ دارالقرآن	084	431100	084	---	---	نھاردہ مہان
03	مولانا عبدالغفور صاحب	05238	مدرسہ عربیہ اسلامیہ	085	895207	085	0381-3787977	0381-3787977	قات مشنگ تھان
04	مولانا مفتی عبدالحمید صاحب	00047	جامعہ رحیمیہ	085	32951-2	085	0380-2201204	0380-2201204	کھانہ پورین
05	مولانا عبدالغفور صاحب	00031	جامعہ اسلامیہ مفتاح العلوم	082	500347	082	0380-3877036	0380-3877036	بھٹی آباد
06	مولانا عبدالغفور صاحب	03044	دارالعلوم چمن	082	614800	082	0384-8301111 0380-5871110	0384-8301111 0380-5871110	قبرستان
07	مولانا عبدالغفور صاحب	00176	جامعہ مفتاح العلوم	081	2630426 2853118	081	033317912985	033317912985	کھانہ پورین
08	مولانا عبدالغفور صاحب	00216	دارالعلوم دیگ	083	400113	083	400085	---	شیرا آباد

فہرست مؤلین برائے امتحانات (جناب)

نمبر	نام مؤلین	الفاظ	نام درس	پندرہ	کڑا	نمبر	فہن	موبائل	حفظات
01	مولانا عبدالغفور صاحب	00286	جامعہ دارالعلوم مدنیہ	082	2883363 2888861	082	---	0300-8888888	پانچ تھان
02	مولانا عبدالغفور صاحب	00572	جامعہ عربیہ رحیمیہ دارالقرآن	088	8875213	088	0380-8748312	0380-8748312	بھٹی آباد
03	مولانا عبدالغفور صاحب	07805	جامعہ نسیمیہ	084	2023398	084	0384-7513351 03330869346	0384-7513351 03330869346	بھٹی آباد
04	مولانا عبدالغفور صاحب	00958	جامعہ شرفیہ دارالاسلام	086	2210640 2210048	086	0380-4040649	0380-4040649	بھٹی آباد
05	مولانا عبدالغفور صاحب	00541	مدرسہ دارالعلوم دارالوہاب	051	8575809 8678278	051	0380-5121713	0380-5121713	پانچ تھان
06	مولانا عبدالغفور صاحب	07762	مدرسہ دارالرحمن دارالقرآن	051	8855780	051	0380-8392432	0380-8392432	پانچ تھان
07	مولانا عبدالغفور صاحب	00644	جامعہ مفتاح العلوم	048	3213307 3220738	048	0380-8600484 0321-6008247	0380-8600484 0321-6008247	بھٹی آباد
08	مولانا عبدالغفور صاحب	00735	جامعہ دارالعلوم اعظم	041	2662244 2668061	041	---	---	بھٹی آباد
09	مولانا عبدالغفور صاحب	00737	جامعہ دارالقرآن	041	---	041	0380-8606434	0380-8606434	بھٹی آباد
10	مولانا عبدالغفور صاحب	00373	جامعہ دارالعلوم ربانیہ	042	540614-15	042	0381-7382357	0381-7382357	بھٹی آباد
11	مولانا عبدالغفور صاحب	00401	جامعہ محمدیہ	047	7813394	047	0380-8503351	0380-8503351	بھٹی آباد
12	مولانا عبدالغفور صاحب	00815	مدرسہ شرف العلوم	055	4210401 4238064	055	0321-8436038	0321-8436038	بھٹی آباد
13	مولانا عبدالغفور صاحب	00826	جامعہ نسیمیہ	055	4256643	055	---	---	بھٹی آباد
14	مولانا عبدالغفور صاحب	01098	جامعہ نور الہدی	046	503842	046	---	---	بھٹی آباد
15	مولانا عبدالغفور صاحب	00687	دارالعلوم مدنیہ	043	612836-7	043	0380-4428408 0380-7419579	0380-4428408 0380-7419579	بھٹی آباد
16	مولانا عبدالغفور صاحب	00870	جامعہ شرفیہ	042	8890500 8838884	042	0383-4281880	0383-4281880	بھٹی آباد
17	مولانا عبدالغفور صاحب	00258	جامعہ علمی اسلام فضلی	042	523889	042	---	---	بھٹی آباد
18	مولانا عبدالغفور صاحب	00886	جامعہ اسلامیہ باب العلوم	086	342854 342883	086	0380-6489215	0380-6489215	بھٹی آباد
19	مولانا عبدالغفور صاحب	01031	جامعہ قادریہ حنفیہ	061	8740087	061	0380-8335484	0380-8335484	بھٹی آباد
20	مولانا عبدالغفور صاحب	00233	جامعہ جابر بن عبدالمطلب	---	---	---	0380-5253718	0380-5253718	بھٹی آباد
21	مولانا عبدالغفور صاحب	00428	جامعہ علمیہ تنظیم الاسلام	054	828448	054	0321-8511886	0321-8511886	بھٹی آباد
22	مولانا عبدالغفور صاحب	00784	جامعہ عربیہ دارالقرآن	042	784854	042	0380-8909842	0380-8909842	بھٹی آباد
23	مولانا عبدالغفور صاحب	00453	جامعہ دارالعلوم مدنیہ گاہ	085	2411701 2410451	085	0389-7991475	0389-7991475	بھٹی آباد

فہرست مؤلین برائے امتحانات (سرحد)

نمبر	نام مؤلین	الفاظ	نام درس	پندرہ	کڑا	نمبر	فہن	موبائل	حفظات
01	مولانا عبدالغفور صاحب	01184	جامعہ التحریر الاسلامی	028	540614-15	028	0381-8074810	0381-8074810	بھٹی آباد
02	مولانا عبدالغفور صاحب	01309	جامعہ الخیر دارالعلوم	088	740888	088	0320-5382881	0320-5382881	بھٹی آباد
03	مولانا عبدالغفور صاحب	01214	جامعہ نسیمیہ	091	273661	091	0333-8121926	0333-8121926	بھٹی آباد
04	مولانا عبدالغفور صاحب	01573	دارالعلوم صفائیہ	092	830435 830541	092	0553-8104192	0553-8104192	بھٹی آباد
05	مولانا عبدالغفور صاحب	02675	مدرسہ دارالقرآن النور	043	784148 795228	043	0381-2245138	0381-2245138	بھٹی آباد
06	مولانا عبدالغفور صاحب	01523	مدرسہ عربیہ دارالقرآن	097	350222 351122	097	0380-9119289	0380-9119289	بھٹی آباد
07	مولانا عبدالغفور صاحب	02261	جامعہ اسلامیہ حضرت عبدالعزیز دارالاسلام	085	52807 54185	085	44864	---	بھٹی آباد

صنائے و فائے

۳ شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان۔

مقالات و مضامین

۸ مولانا قاری محمد حنیف چاندھری

۱۳ ذاکر سیف الرحمن

۱۶ مولانا انوار الحق صاحب

۲۵ مفتی تھلیل احمد

۲۹ مولانا محمد عمیر صدیقی

۳۵ مولانا احسان شائق

۴۰ ذاکر عافیہ صدیقی کا مقدمہ

۴۳ عبد السلام

لکھ کر دگنی و فائے

۴۴ ادارہ کے اجمالی نتائج

تعارف و تبصرہ

تبصرہ کتب ع۔ غ۔

☆☆☆☆

کمپوزنگ: عرفان انور مغل

سالانہ بدل اشتراک: بیرون ممالک (امریکہ، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ اور یورپی ممالک ۳۰ ڈالر،

سعودی عرب، انڈیا اور متحدہ عرب امارات وغیرہ ۲۳ ڈالر، ایران، بنگلہ دیش ۲۰ ڈالر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

زبیا میں تقریب ختم بخاری شریف

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب

31 جولائی 2008ء کو کراچی سے جنوبی افریقہ کے لیے روانہ ہوئے۔ اگست کی پہلی تاریخ کو زبیا پہنچے۔ جہاں پر دارالحکومت لوساکا میں قائم ”جامعہ اسلامیہ لوساکا“ کی تقریب ختم بخاری شریف میں شرکت کرنی تھی۔ حضرت مولانا اماد اللہ صاحب (استاذ جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی) کی تحریک پر ”جامعہ اسلامیہ لوساکا“ کی طرف سے شرکت کی دعوت آئی تھی، مولانا اماد اللہ صاحب کے علاوہ حضرت مولانا عبید اللہ خالد صاحب بھی رفیق سفر تھے۔ دارالعلوم آزادوول جنوبی افریقہ سے مولانا حسن صاحب اور دارالعلوم زکریا سے مفتی محمد علی بھوپالی صاحب بھی پروگرام میں شرکت کے لیے پہنچے تھے۔ دونوں حضرات کے بیانات بھی ہوئے۔

”زبیا“ افریقہ میں ”انگولا“ کے شمال میں واقع ملک ہے، جس کا مجموعی رقبہ پاکستان سے کچھ کم ہے۔ 24 اکتوبر 1964ء کو برطانوی استعمار سے آزادی ملی۔ موزمبیق، ملاوی، زمبابوے، بوٹسوانا اور تنزانیاء میں واقع ہیں۔ صوبوں کی تعداد 9 ہے، 2002ء میں جو مردم شماری ہوئی تھی اس کے مطابق یہاں آبادی کی تعداد 945000 (نولاکھ پینتالیس ہزار) ہے۔

چوتھی صدی ہجری سے یہاں مسلمانوں کے آباد ہونے کا ذکر کیا جاتا ہے، اس کے علاوہ ابوسعید نامی ایک عالم کا بھی تاریخ میں ذکر ملتا ہے جو بنو امیہ کے دور میں یہاں اسلام کی دعوت لے کر آئے تھے۔ اور یہ بات تو عام ہے کہ ابتدا میں اسلام کی دعوت یہاں بھی دوسرے افریقی ممالک کی طرح مسلمان تاجروں ہی کے ذریعہ عام ہوئی ہے۔ آج بھی گجرات کے مسلمان تاجر یہاں دین کی رونقیں بحال کیے ہوئے ہیں۔

چوں کہ برطانوی استعمار کے زیر اثر رہے ہیں۔ اس لیے انگریزی زبان یہاں بھی سرکاری دفاتر میں قبضہ جمائے ہوئی ہے۔ اگرچہ مقامی سطح پر دوسری بولیاں موجود ہیں۔ قانونی مسودہ بھی برٹش قانون سے تیار کیا گیا ہے، 2 اگست 1991ء کو نئی آئین سازی ہوئی۔ نظام حکومت جمہوری ہے۔ الیکشن کے ذریعہ صدر کا انتخاب ہوتا ہے

- نائب صدر کا تقرر صدر کی صوابدید پر ہوتا ہے، مئی 2001ء میں انتخابات ہوئے تھے۔ 19 اگست 2008ء کو اس کا دورانیہ ختم ہوا، حالیہ دنوں میں انتخابی مہم جاری ہے۔

”زبیا“ کی عام آبادی سیاہ فام ہے، مگر خوشی کی بات یہ ہے کہ مقامی غیر مقامی کا کوئی تعصب نہیں۔ رنگ و نسل کی بنیاد پر کوئی فرق نہیں رکھا جاتا، یہاں ایک آبشار کے بارے میں بتایا گیا جس کا شمار دنیا کے عجائبات میں ہوتا ہے۔ ”وکتوریہ فول“ نامی یہ آبشار دارالحکومت ”لوسا کا“ سے 34 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ شہری آبادی میں تعلیم کی شرح نوے فیصد ہے۔ سرکاری اداروں میں ادائیگی فیس برائے نام ہے۔ مشینری کارخانے موجود نہیں، پٹرول اور گیس کی بھی پیداوار نہیں، اس وقت پٹرول کی قیمت 170 ایک سو ستر روپے فی لیٹر ہے۔

دوسوا ایکڑ پر ایک ”اسٹیل مل“ بنایا جا رہا ہے، 50 ملین ڈالر اس کا تخمینہ لاگت ہے۔ تقریباً تین ارب پچاس کروڑ روپیہ۔ ”مل“ میں استعمال ہونے والی تمام مشینیں انڈیا سے درآمد کی گئی ہیں۔ ایک سو پچاس انجینئر بھی کام کرنے کے لیے انڈیا سے لائے گئے ہیں جو تمام ہندو ہیں، کچھ سکھ اور پانچ چھ مسلمان بھی ہیں۔ اس ”مل“ میں چھ سو مقامی مزدور کام کر رہے ہیں۔ آئندہ سال سے مال کی تیاری شروع ہوگی۔

یہاں کے سیاہ فام لوگوں کے بارے میں بتایا گیا کہ ان کا خاندانی نظام بڑا مستحکم ہے، مہمان نوازی میں بھی بڑی فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہیں، تجارت پر گجراتی حضرات کا کنٹرول ہے، ملک کی آزادی کے بعد مسلمانوں کے تجارت و کاروبار کے لائسنس ختم کر دیے گئے تھے۔ ان حضرات نے مرکز ”نظام الدین دہلی“ کو اس کی اطلاع دی تو مرکز کے بزرگوں نے مشورہ دیا کہ ”پہلے آپ لوگ دنیوی تجارت کو مقصد بنا کر وہاں آباد ہوئے تھے، اب جب اس کا راستہ بند ہو گیا تو اخروی تجارت کو مقصد بنا کر وہاں رہیں اور دین کی تعلیم و تبلیغ کو مقصد بنائیں۔“ ان حضرات نے اس کا خیال رکھا۔ وہ پابندی بھی ختم ہو گئی، اب اللہ کے فضل و کرم سے دین و دنیا کی تجارت ہو رہی ہے۔

”لوسا کا“ ”زبیا“ کا دارالحکومت ہے۔ یہاں پر مصلوں سمیت مساجد کی تعداد کل 33 ہے۔ ”جامعہ اسلامیہ لوسا کا“ کے علاوہ ایک بڑا مدرسہ ”چپانا“ میں بھی ہے ”معبد الرشید الاسلامی“ نام ہے۔ جو حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کا قائم کردہ ہے، مولانا عبدالرحیم متالا صاحب اس کے مہتمم ہیں۔

”جامعہ اسلامیہ لوسا کا“ اپنی نوعیت کا منفرد مثالی ادارہ ہے، جس کی تعلیمی بالخصوص دعوتی و تربیتی سرگرمیاں تمام اہل مدارس کے لیے قابل رشک ہیں۔ مہتمم مولانا محمد یوسف صاحب ہیں، 1999ء میں ”تحفیظ القرآن الکریم“ سے مدرسے کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ بعد میں درجات کتب کا بھی اضافہ کیا گیا اور دوسرے شعبے

بھی قائم ہوئے، اس وقت درس نظامی پڑھنے والے طلبہ کی تعداد اسی اور تحفیظ کی چالیس ہے، پانچ طلبہ دورہ حدیث شریف میں شریک تھے۔ جن کی اس سال دستار بندی ہوئی، درجہ کتب میں بیس اساتذہ پڑھا رہے ہیں، جب کہ تحفیظ میں پانچ اساتذہ خدمات انجام دے رہے ہیں۔

جامعہ میں ایک ”دارالافتا“ بھی قائم ہے، جہاں سے عامۃ الناس کی صحیح اسلامی بنیادوں پر رہنمائی کی جاتی ہے، نشر و اشاعت کے لیے ایک مستقل شعبہ بھی کام کر رہا ہے، عوامی تعاون سے اخراجات کا انتظام کیا جاتا ہے، صاحب استطاعت طلبہ اپنا خرچہ برداشت کرتے ہیں اور جو طلبہ نادار ہوتے ہیں ان کا خرچہ ادارے کے ذمہ ہوتا ہے۔

طلبہ کی اکثریت ”لوسا کا“ کی ہے، کچھ زمبیا کے دوسرے شہروں کے بھی ہیں۔ جب کہ زمبا بوے، ملاوی، موزمبیق، جنوبی افریقہ، تنزانیہ، کینیا، صومالیہ، سوڈان، ملیشیا، نیپال، تاجکستان، انڈیا، سینیگال اور انگلینڈ سے تعلق رکھنے والے طلبہ بھی یہاں تعلیم حاصل کرنے کے لیے آتے ہیں۔

سولہ ایکڑ اراضی پر ”جامعہ اسلامیہ“ کی نئی عظیم الشان تعمیر کا سلسلہ جاری ہے، بنات کے لیے بھی باقاعدہ تعلیم و تربیت کا آغاز آئندہ عنقریب کیا جائے گا، فی الحال موجودہ عمارت کے ایک حصہ کو بنات کی تعلیم کے لیے اور دوسرے حصہ کو شفا خانے کے طور پر استعمال کرنے کی تجویز ہے۔

جامعہ کی طرف سے ماکولات کے سلسلہ میں حلال و حرام کی نگرانی کا نظم قائم ہے۔ مرغیوں اور گائے وغیرہ کے ذبیحہ کی نگرانی کی جاتی ہے، تاکہ حرام سے حفاظت ہو۔ ریستوران میں بھی حلال و حرام کے متعلق نظر رکھی جاتی ہے۔ فیکٹریوں میں جہاں اشیائے خورد و نوش تیار ہوتی ہیں وہاں بھی حرام سے بچنے کے لیے نگرانی کی جاتی ہے۔

نگرانی کا انتظام ان اداروں میں ہوتا ہے جو خود جامعہ اسلامیہ کو نگرانی کی درخواست دیتے ہیں۔ نگرانی کے لیے عملہ فراہم کیا جاتا ہے، جو تیار مال کے لیے ”حلال“ کا سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے۔ نگران عملے کو تنخواہ بھی جامعہ کے توسط سے متعلقہ اداروں کی طرف سے دی جاتی ہے۔ اس احتیاط کا یہ اثر ہوا ہے کہ تقریباً ہر فیکٹری، مسلم ہو، غیر مسلم، اس بات کی کوشش کرتی ہے کہ جامعہ کی طرف سے ان کی نگرانی کی جائے، کیوں کہ لوگ ”حلال“ کے سرٹیفکیٹ کے بغیر ان کا مال نہیں اٹھاتے۔

یہ کام صرف ”زمبیا“ میں تیار کی جانے والی چیزوں تک محدود نہیں، جب کہ دوسرے ممالک سے بھی ذبیحہ اشیائے خورد و نوش درآمد کی جاتی ہیں اس کے بارے میں بھی جامعہ کے دارالافتا سے اجزا بتا کر پوچھا جاتا ہے کہ وہ حلال ہیں یا حرام! جامعہ کے فیصلہ پر عمل بھی کیا جاتا ہے، اللہ کرے کہ اس طرح کا پاکیزہ نظام ہر جگہ قائم ہو جائے